درود وسلام کے ۱۶۷ صیغے نقل کئے ہیں' اور اس کے ساتھ ۲۰۱ اسماء مبارکہ مع مناقب عالیہ اکٹھے کئے ہیں' اللہ مولف کو اس عظیم کاوش پر اجر دارین سے نوازیں۔ اور عامۃ المسلمین کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق ارزانی فرمائے۔ امین

کتاب: خطبات امینؒ　　صاحب خطبات مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمہ اللہ

مرتب: محمد ظفر اقبال صاحب　ضخامت: ۵۲۰ صفحات　　قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ: مکتبہ الحبیب نزد جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر 5

مناظر اسلام وکیل احناف حضرت مولانا محمد امین صاحب صفدر اوکاڑویؒ کی گوناگوں علمی خدمات اور مسلک حقہ کے دفاع کے لئے ان کی ان تھک کوششیں ایک عالم پر عیاں ہیں' اور آپ کے علمی چشمہ صافی سے تشنگانِ علم وتحقیق اپنی تشنہ کامی کا مداوا کر رہے ہیں۔

آپ کے سانحہ ارتحال کے بعد انتہائی قلیل مدت میں آپ کے افادات خطبات اور تجلیات زیور طباعت سے آراستہ ہوئے۔ اسی طرح آپ کی شخصیت پر بھاری بھر کم خصوصی نمبرات بھی بعض مدیران جرائد اور اداروں نے نکالے۔ جو کہ آپ کی مقبولیت اور علمی طبقہ میں محبوبیت کی واضح اور بیّن دلیل ہے۔

زیر تبصرہ خطبات امین بھی اسی سلسلہ کی ایک معتمد اور مستند کڑی ہے' کتاب کے مرتب جناب محمد ظفر اقبال صاحب نے انتہائی عرق ریزی سے یہ جواہر ریزے عامۃ المسلمین کے لئے عموماً اور حضرت اوکاڑویؒ کے عقیدت کیشوں کیلئے بالخصوص منتخب کئے ہیں' جس پر وہ بجا طور پر داد اور خراج تحسین کے مستحق ہیں' کتاب پر عمومی تبصرہ کی بجائے خود مرتب کے اس پیراگراف پر اکتفا کرتا ہوں۔ جو کہ حرف بحرف ان خطبات پر صادق آتا ہے۔

''یہ کتاب جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے میرے حضرت اقدس کی وسعت مطالعہ علم وعرفان اور علمی تبحر کا زندہ جاوید ثبوت ہے ان خطبات کا ایک ایک لفظ اللہ اور اس کے رسول ﷺ صحابہ کرام واہل بیت عظامؓ اولیائے امت اور خصوصاً سیدنا امام اعظم ابو حنیفہؒ کی محبت کا ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر میں غوطہ زن ہے کہ مطالعہ سے آپ کی روح کو بالیدگی علم کو پختگی عقائد کو درستگی عمل کو وارفتگی سوچ کو وسعت نظر کو سرور دل کو نور اور اذہان وعمل کو دینی سرشاری وبیداری کی دولت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ نصیب ہوگی۔ اس کے مطالعہ سے شکوک وشبہات کے داغ دھلیں گے۔ اور انشاء اللہ آپ عقائد و اعمال کی دنیا میں بیداری کا ثبوت دیں گے۔'' معنوی اعتبار سے حسین ہونے کے ساتھ ساتھ ظاہری لحاظ سے بھی کتاب نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔

البتہ جا بجا اس میں کمپوزنگ اور پروف کی غلطیاں ہیں اس کی طرف دوسری اشاعت میں ضرور توجہ دی جائے۔